49688 ـ خنزير كے گوشت كی حرمت كا سبب

سوال

ميرا عرب ملك سے تعلق ہے اور مالٹا ميں رہائش پذير ہوں، ميں خنزير كے گوشت كی حرمت كا سبب معلوم كرنا چاہتا ہوں، كيونكہ ميرے ملازم دوست مجھ سے اس كے متعلق دريافت كرتے ہيں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

مسلمان كے ليے اصل يہی ہے كہ وہ اللہ كے احكامات ميں اللہ كی اطاعت و فرمانبردارى كرے اور جس چيز سے اللہ نے منع كيا ہے اس سے ركا جائے، چائے اس ميں اللہ سبحانہ و تعالى كے حكم اور ممانعت كی حكمت ظاہر ہو يا ظاہر نہ ہو.

اور مسلمان كے ليے شرعى حكم سے انكار كرنا جائز نہيں، اور اگر اس حكم كی حكمت ظاہر نہ بھی ہو تو مسلمان كے ليے اس حكم كو نافذ كرنے اور اسے تسليم اور اس پر عمل كرنے سے توقف كرنا بھی جائز نہيں ہے؛ بلكہ جب بھی نص ثابت ہو تو حلت و حرمت ميں شرعى حكم كو قبول كرنا چاہيے؛ چاہے اس كی حكمت اس كی سمجھ ميں آئے يا نہ آئے.

اللہ سبحانہ و تعالى كا فرمان ہے:

اور (ديكھو) كسى مومن مرد و عورت كو اللہ تعالى اور اس كے رسول (صلى اللہ عليہ وسلم) كے فيصلہ كے بعد اپنے كسى امر كا كوئى اختيار باقى نہيں رہتا، (ياد ركھو) اللہ تعالى اور اس كے رسول (صلى اللہ عليہ وسلم) كی جو بھی نافرمانى كريگا وہ صريح گمراہى ميں پڑيگا الاحزاب (36).

اور ايك مقام پر ارشاد بارى تعالى كچھ اس طرح ہے:

ايمان والوں كا قول تو يہ ہے كہ جب انہيں اس ليے بلايا جاتا ہے كہ اللہ تعالى اور اس كا رسول ان ميں فيصلہ كر دے تو وہ كہتے ہيں كہ ہم نے سنا اور مان ليا، يہى لوگ كامياب ہونے والے ہيں النور (51).

دين اسلام ميں خنزير كا گوشت نص قرآنى كے ساتھ حرام كيا گيا ہے.

اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

تم پر حرام کیا گیا ہے مردار اور خون اور خنزیر کا گوشت اور جس پر اللہ کے سوا دوسرے کا نام پکارا گیا ہو البقرۃ (173).

اور ایك دوسری آیت میں بھی اس طرح فرمایا:

تم پر حرام کیا گیا ہے مردار اور خون اور خنزیر کا گوشت اور جس پر اللہ کے سوا دوسرے کا نام پکارا گیا ہو اور جو گلا گھٹنے سے مرا ہو، اور جو کسی ضرب سے مر گیا ہو، اور اونچی جگہ سے گر کر مرا ہو اور جو کسی کے سینگ مارنے سے مرا ہو، اور جسے درندوں نے پھاڑ کھایا ہو، لیکن اسے تم ذبح کر ڈالو تو حرام نہیں المآئدۃ (3).

مسلمان کے لیے اسے کسی بھی حالت میں تناول کرنا مباح نہیں، لیکن صرف اس ضرورت میں جس میں انسان کی زندگی اس کے تناول کرنے پر موقوف ہو کہ اس کے پاس کچھ نہیں اور اگر خنزیر کا گوشت نہ کھائے تو مرنے کی نوبت ہو تو صرف جان بچانے کے لیے شرعی قاعدہ " ضروریات ممنوع کو مباح کر دیتی ہیں " کے مطابق تناول کر سکتا ہے.

شرعی نصوص میں خنزیر کے گوشت کی حرمت درج ذیل علت کے علاوہ کوئی علت وارد نہیں:

فرمان باری تعالی ہے:

یہ نجس ہے .

اور رجس کا اطلاق اس پر ہوتا ہے جسے شریعت اور فطرت سلیمہ اسے قبیح جانے، یہی ایك علت کافی ہے، اور اس کے علاوہ ایك عام علت بھی آئی ہے جو کھانے پینے والی عام اشیاء میں ہے جو خنزیر کی حرمت کی طرف ہماری راہنمائی کرتی ہے، اور وہ علت درج ذیل فرمان باری تعالی میں بیان ہوئی ہے:

فرمان باری تعالی ہے:

اور ان کے لیے پاکیزہ اشیاء حلال کرتا اور ان پر خبیث اور گندی اشیاء حرام کرتا ہے الاعراف (157).

عموم کے لحاظ سے علت خنزیر کے گوشت کی حرمت کو بھی شامل ہے، اور یہ فائدہ دیتی ہے کہ یہ خنزیر شریعت اسلامیہ کی نظر میں من جملہ خبیث اور گندی اشیاء میں شامل ہوتا ہے.

اس مقام پر خبائث اور گندی اشیاء سے مراد وہ اشیاء ہیں جو انسان کی صحت یا اس کے مال یا اخلاق کے لیے مضر

اور نقصاندہ ہیں، چنانچہ جو چیز کسی بھی اعتبار سے انسان کی زندگی کے لیے مضر ہو اور اس کے نتائج غلط ہوں تو یہ خبائث کے عموم میں شامل ہونگی.

علمی اور طبی سرچ سے ثابت ہو چکا ہے کہ سب جانوروں میں سے خنزیر ہی ايك ایسا جانور جو انسان کے جسم کے لیے نقصاندہ اور مضر جراثیم کا سٹور ہے، ان نقصانات اور بیماریوں کی فہرست بہت طویل ہے ذیل میں ہم اختصار کے ساتھ پیش کرتے ہیں:

طفیلی امراض، بیکٹیری امراض، وائرسی امراض، جرثومی امراض وغیرہ.

یہ اور دوسرے امراض اس کی دلیل ہیں کہ حکیم شارع نے خنزیر کا گوشت کھانا حرام کیا ہے تو اس میں بڑی عظیم حکمت ہے، وہ یہ کہ جان کی حفاظت کی جا سکے، جو شریعت میں ضروریات خمس میں سے ايك ہے.

مزید آپ سوال نمبر (751) کے جواب میں دیکھ سکتے ہیں.

اور جواب نمبر (26792) کے جواب میں تعبدی اور معقول المعنی احکام کے متعلق بہت اہم تفصیل بیان کی گئی ہے.

واللہ اعلم .